روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 7 نومبر 2005ء 4 شوال 1426 ہجری 7 نبوت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 248

سب گناہ معاف کر دے

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک رات اپنی باری پر حضور ﷺ کو بستر پر نہ پا کر میں پریشان ہوئی۔ اندھیرے میں ادھر ادھر ہاتھ مارا تو آپ کو حالت سجدہ میں یہ دعا کرتے پایا اے اللہ میرے پوشیدہ اور ظاہر سب گناہ معاف فرما دے۔

(سنن نسائی کتاب التطبیق حدیث نمبر :1113)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جس طرح طبیب کے پاس کوئی بیمار جاتا ہے تو اس وقت تک وہ اس کا علاج نہیں کر سکتا۔ جب تک وہ یہ تشخیص نہ کر لے کہ مرض کا اصل سبب کیا ہے اور جب وہ مرض کا اصل سبب معلوم کر لیتا ہے تو پھر وہ اس کا علاج تجویز کرتا ہے۔ لیکن جب تک پورے پورے طور پر مرض کی تشخیص نہیں ہو لیتی تو وہ عمدہ طور پر اس کا علاج نہیں سوچ سکتا۔ ٹھیک یہی حال گناہ کا ہے کیونکہ گناہ ایک روحانی بیماری ہے جب تک اس کی ماہیت معلوم نہیں ہوتی۔ اس وقت تک انسان گناہ سے بچ نہیں سکتا۔ اس پر یہ سوال ہو سکتا ہے کہ انسان گناہ کی طرف کیوں جھکتا ہے اور یہ گناہ کا خیال پیدا ہی کیوں ہوتا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ اس وقت تک انسان گناہ کرتا ہے جب تک وہ خدا سے بے خبر رہتا ہے بھلا کیا کوئی شخص جو چوری کرتا ہے وہ اس وقت کرتا ہے جبکہ گھر کا مالک جاگتا ہو اور روشنی بھی ہو یا اس وقت کرتا ہے؟ جبکہ گھر کا مالک سویا ہوا ہو اور ایسا اندھیرا ہو کہ کچھ دکھائی نہ دیتا ہو؟ صاف ظاہر ہے کہ وہ اس وقت چوری کرتا ہے جب وہ یقین کرتا ہے کہ مالک بے خبر ہے اور روشنی نہیں ہے۔ اسی طرح پر ایک شخص جو گناہ کرتا ہے وہ اس وقت کرتا ہے جبکہ خدا سے بے خبر ہو جاتا ہے اور اس کو اس پر کچھ یقین نہیں ہوتا نہ اس وقت جبکہ اس کو یقین ہو کہ خدا ہے۔ اور وہ اس کے اعمال کو دیکھتا ہے اور اس کو سزا دے سکتا ہے اور یہ علم ہو کہ اگر میں کوئی کام اس کی خلاف مرضی کروں گا تو وہ اس کی سزا دے گا۔ جب یہ علم اور یقین خدا کی نسبت ہو تو پھر گناہ کی طرف میل اور توجہ نہیں ہو سکتی۔ جب انسان یہ یقین رکھتا ہے کہ میں ہمیشہ اس کے ماتحت ہوں اور وہ میری بداعمالیوں کی سزا دے سکتا ہے اور میرے اعمال کو دیکھتا ہے پھر جرات نہیں کر سکتا۔ جیسے ایک بھیڑ کو بھیڑیئے کے سامنے باندھ دیا جاوے تو کسی دوسرے کے کھیت کی طرف جانا در کنار اس کے سامنے کتنا ہی گھاس کھانے کے لئے ڈالا جاوے تو وہ اس کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھے گی کیونکہ ایک خوف جان اس پر غلبہ کئے ہوئے ہے۔ پس جبکہ خوف ایک وحشی جانور تک اپنا اتنا اثر کر سکتا ہے کہ وہ کھانا تک چھوڑ دیتا ہے تو پھر انسان جب اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے سامنے اسی طرح سمجھے۔ اور یقین کرے کہ وہ دیکھتا ہے اور گناہ پر سزا دیتا ہے تو اس یقین کے بعد گناہ کی طرف متوجہ نہیں ہو سکتا بلکہ وہ یقین رکھتا ہے کہ وہ صاعقہ کی طرح اس پر گرے گا اور تباہ کر دے گا۔

پس یہ خوف جو خدا تعالیٰ کو بزرگ و برتر اور قدرت والا ماننے سے پیدا ہوتا ہے اس کو گناہ سے بچائے گا اور یہ سچا ایمان پیدا کرے گا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 605)

تبرکات حضرت مسیح موعود

سیدنا حضرت مسیح موعود کے تمام تبرکات کو تاریخی طور پر مستند قرار دینے کیلئے اعلان ہذا کے ذریعہ ایسے احباب جماعت جن کی تحویل میں سیدنا حضرت مسیح موعود کا کوئی تبرک ہے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ خلیفہ وقت کی قائم فرمودہ تبرکات کمیٹی کو درج ذیل ایڈریس پر اطلاع بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ اطلاع آنے پر ان احباب کی خدمت میں ایک فارم بھجوایا جائے گا جسے پر کر کے وہ کمیٹی کو واپس بھجوائیں گے۔ اس صورت میں کمیٹی ان تبرکات کا اندراج اپنے ریکارڈ میں محفوظ کر سکے گی۔

(سیکرٹری تبرکات کمیٹی دفتر نظارت تعلیم
ٹیلی فون: 0092-4524-212473)

مریم شادی فنڈ

حضرت امام جماعت رابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 358

حضرت مولوی حکیم عبدالعزیز صاحب (ولادت 1888ء بیعت 1904ء وفات 17 راگست 1982ء) سلسلہ احمدیہ کے قدیم بزرگ اور عالم دین حضرت مولانا عبداللہ صاحب بھینی تحصیل شرقپور کے صاحبزادے تھے جن کی خدمات دینیہ کا ابتدائی ذکر صدر انجمن احمدیہ قادیان کی سالانہ رپورٹ 20-1919ء ص 70 میں مقامی جماعت کے سیکرٹری کی حیثیت سے ملتا ہے۔ آپ کی پوری زندگی دینی شغف اور ملنساری اور خدمت سے عبارت تھی۔

حضرت مولوی صاحب نے میری درخواست پر اپنا خاندانی شجرہ نسب عطا فرمایا۔ جس کے مطابق آپ اپنے جدامجد مخدوم چنن دین صاحب راجپوت کھوکھر کی تیرھویں پشت میں سے تھے۔

ذیل میں اس علمی خاندان کے تین اہل کشف و کرامات اولیاء کا ذکر حضرت مولوی صاحب ہی کے قلم سے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

1۔ مخدوم غلام محمد صاحب

یہ بزرگ مخدوم لنگر کے رہنے والے تھے اگرچہ دنیوی جاہ وحشمت کے مالک تھے مگر دنیوی تخیلات کو چھوڑ کر ریاضت وعبادت وذکر الٰہی کی طرف راغب ہو چکے تھے اور صاحب کشف کرامات تھے چونکہ پہلے آپ شاہدرہ میں آکر قیام پذیر ہوئے تھے۔ آپ کی کرامات وغیرہ دیکھنے پر مغلیہ خاندان کا ایک وزیر آپ کا معتقد ہو گیا اور وہیں ان کی شادی بھی کرادی جن سے ایک لڑکا مسمی ابراہیم پیدا ہوا۔ مخدوم ابراہیم جب بالغ ہوئے تو ان کی تقویٰ شعاری کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس وزیر نے اپنی لڑکی کی شادی ان سے کردی جن سے ایک لڑکا پیدا ہوا جس کا نام مخدوم عبدالرحیم تھا۔ مخدوم ابراہیم کے نسبتی بھائیوں نے اس امر کو مکروہ سمجھتے ہوئے کہ ایک غریب اور فقیر کا لڑکا ان کا بہنوئی ہو مخدوم ابراہیم کو قتل کر دیا اور کسی مکان میں اس کی لاش دفنا دی۔ مخدوم غلام محمد صاحب کو جو موضع منڈیانوالہ میں رہتے تھے یہ واقعہ کشفی رنگ میں اللہ تعالیٰ نے ان کو دکھا دیا کہ آپ کا بیٹا قتل کر دیا گیا ہے اور فلاں جگہ مدفون ہے آپ وہاں پہنچے اور ان قاتلوں نے حیلہ بہانہ شروع کر دیا اور کہا کہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ کہیں دریا میں ڈوب گیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے اطلاع دے دی ہے کہ آپ لوگوں نے اسے قتل کر دیا ہے اور مجھے اس کی جگہ بھی دکھلائی گئی ہے جہاں وہ دفن ہے چنانچہ اسی جگہ سے اس کی لاش برآمد ہوئی۔ چنانچہ آپ نے اس لاش کو نکال کر ساتھ لے لیا اور اپنے پوتے کو بھی ساتھ لے لیا۔ آپ کی بہونے اس بچے کو چھینا چاہا تو آپ نے اس کے لیے بددعا کی اور وہ بہو پاگل ہو کر مرگئی۔

چنانچہ آپ اپنے بیٹے کی لاش اور اپنے پوتے کو لے کر موضع منڈیانوالہ میں پہنچے اور وہاں جا کر اس لاش کو دفن کیا۔ اور بعد ازاں آپ بھی وہیں فوت ہوئے اور وہیں دفن ہوئے۔

2۔ مخدوم ابراہیم صاحب

یہ صاحب میرے دادا صاحب تھے اور آپ فارسی کے بہت بڑے عالم تھے اور عابد، زاہد، صاحب کشف کرامات تھے دنیا کو پس پشت ڈال چکے تھے۔

3۔ مخدوم خدایار صاحب

یہ صاحب بھی حضرت مسیح موعود کے رفیق ہیں۔ 1908ء میں آپ نے حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر لاہور میں بیعت کی اور بیعت کے وقت حضرت مسیح موعود کے چہرہ مبارک کی روشنی کے آپ شاہد ہیں۔ جب موضع بھینی سے 1932ء میں ہجرت کر کے قادیان چلا گیا تو میرے بعد آپ امیر جماعت مقرر ہوئے اور جماعت کا نظام تاحال قائم کیے ہوئے ہیں"۔

ہر گز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت است بر جرید عالم دوام ما

(وہ شخص ہرگز نہیں مرتا جس کا دل عشق سے زندہ ہو گیا۔ صفحہ عالم پر ہمارا دوام نقش ہو گیا ہے)

(الہامی شعر 28 مارچ 1884ء)

قوم کی قیمتی امانت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم وتربیت کا انتظام کیا جائے ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں اور نہ صرف ان کی اپنی زندگی منور ہو جاتی ہے بلکہ وہ دوسروں کی زندگیوں کو بھی سنوارنے والے بن جاتے ہیں۔ (تفسیر کبیر جلد 2 صفحہ 7)

یتامیٰ کمیٹی کے زیر کفالت اب تک سینکڑوں یتیم بچے احباب جماعت کے تعاون سے اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے نمایاں مقام حاصل کر چکے ہیں۔ ان میں سے بعض نے یونیورسٹیز میں ٹاپ کیا۔ بعض انجینئر وکلاء اور سول جج بنے۔ اس وقت 1500 سے زائد بچے کمیٹی کے زیر کفالت پرورش پا رہے ہیں۔ ان کی زندگیاں منور کرنے اور جماعت کے مفید وجود بنانے کیلئے آپ کی دعاؤں اور تعاون کے طلب گار ہیں۔

(کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

تعارف کتب

انوار العلوم جلد 16

نام کتاب: انوار العلوم
جلد: 16
مجموعہ تصانیف: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی
ناشر: فضل عمر فاؤنڈیشن
سن اشاعت: 2005ء
تعداد صفحات: 660
شائع کردہ: رقیم پریس، ٹلفورڈ، سرے۔ یوکے

سیدنا حضرت مصلح موعود کا وجود اللہ تعالیٰ کے عظیم الشان نشانوں میں سے ایک ہے۔ خدا تعالیٰ نے اس ذہن وفہیم وجود کو علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا۔ حضور کا عہد خلافت ایک تاریخ ساز دور تھا جو نصف صدی تک ممتد رہا۔ اس طویل اور کامیاب دور میں جہاں حضور نے اپنی پُر معارف تقاریر، خطبات اور تصانیف کے ذریعہ بنی نوع انسان کو علوم ومعرفت کی دولت سے مالا مال کیا وہاں جماعت کی تربیت اصلاح اور رشد وہدایت کا ایسا یادگار علمی خزانہ چھوڑا جس کی افادیت اور عظمت دائمی حیثیت رکھتی ہے اور جو پیشگوئی مصلح موعود کے الہامی الفاظ "وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا" پر شاہد ناطق ہے۔

ادارہ فضل عمر فاؤنڈیشن حضرت مصلح موعود کے علمی خزائن کو مرحلہ وار شائع کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے یہ اس سلسلہ کی 16 ویں کڑی ہے جو 24 دسمبر 1940ء سے 14 جنوری 1943ء تک 19 مختلف تقاریر وتحریرات پر مشتمل ہے۔

انوار العلوم کی یہ جلد بھی سیدنا حضرت فضل عمر کی بلند پایہ علمی استعداد، روحانی مقام، ذہانت وفطانت، آپ کی اولوالعزم قیادت اور آپ کے علوم ظاہری و باطنی سے پُر ہونے کی روشن مثال ہے۔

جلسہ ہائے سالانہ 1940ء، 1941ء اور 1942ء کے مواقع پر تینوں ایام اور مستورات سے کیے جانے والے خطابات بھی اس کتاب کی زینت ہیں۔ ان خطابات میں "سیر روحانی" کے نام سے دو تقاریر بھی شامل ہیں جو اپنی نوعیت کی منفرد، بلند پایہ علمی اور تاریخی حیثیت کی حامل ہیں۔ جن میں حضور نے دنیاوی مقامات کی روحانی دنیا کے مقامات سے مماثلت بیان فرمائی۔ سیر روحانی کی تمام تقاریر علیحدہ ایک ضخیم جلد کی صورت میں بھی ادارہ ہذا کی طرف سے شائع شدہ ہے۔

جلسہ سالانہ 1942ء کے موقع پر سیدنا حضرت مصلح موعود نے "نظام نو" کے موضوع پر ایک معرکۃ الآراء خطاب فرمایا جس میں دنیا کی مختلف سیاسی تحریکات اور معاشی نظاموں پر بحث فرمانے کے بعد دین کے اقتصادی و معاشی نظام کی برتری ثابت فرمائی کہ اب نظام وصیت کے ذریعہ دنیا میں "نظام نو" قائم ہوگا اور اس نظام کی تکمیل سے دنیا کے معاشی اور معاشرتی مسائل حل ہوں گے۔ یہ خطاب بھی اس جلد میں شامل ہے۔

سیاسی راہنمائی کے لئے حضور نے عراق کے حالات کے حوالہ سے آل انڈیا ریڈیو سٹیشن لاہور سے ایک تقریر فرمائی۔ یہ تقریر بھی اس جلد میں شامل ہے۔

اسی طرح سر سکندر حیات کی وفات سے پنجاب کی سیاسی فضا میں پیدا ہونے والے خلا اور ہیجان سے ممبران پنجاب اسمبلی کو اتحاد و یگانگت پر مبنی مخلصانہ مشورہ سے حضور نے نوازا اور روزنامہ الفضل قادیان میں آپ نے مضمون کی اشاعت کے ذریعہ اس تناظر میں اہل پنجاب کی راہنمائی فرمائی۔ یہ مضمون بھی جلد ہذا میں شامل اشاعت ہے۔

خدام الاحمدیہ کے اجتماعات کے مواقع پر حضور نے خدام کو زریں نصائح فرماتے ہوئے ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ یہ زریں ہدایات بھی اس کتاب کی زینت ہیں۔

الغرض انوار العلوم کی جلد 16 تاریخ احمدیت اور تاریخ عالم میں رونما ہونے والے کئی اہم واقعات کی آگاہی بھی دیتی ہے اور ان مواقع پر حضرت مصلح موعود کے ولولہ انگیز اور حقائق ومعارف سے پُر خطابات کے ذریعہ ہماری علمی پیاس بھی بجھاتی ہے۔

کتاب کے آخر پر 37 صفحات پر مشتمل انڈیکس ہے جو کلید مضامین، آیات قرآنیہ، احادیث، اسماء، مقامات اور کتابیات پر مشتمل ہے۔ حضور کی یہ پُر شوکت تحریرات اور خطابات احباب کے ازدیاد ایمان اور ازدیاد علم کا باعث بنیں گے۔ (ع۔س۔خ)

الفضل سالانہ نمبر میں اشتہارات جلد بھجوائیں

روزنامہ الفضل کا سالانہ نمبر دسمبر 2005ء میں شائع ہو رہا ہے احباب کرام اپنی تجارت کو فروغ دینے کیلئے اس تاریخی نمبر میں اشتہارات کی بکنگ کیلئے دفتر روزنامہ الفضل دارالنصر غربی ربوہ سے فوری رابطہ کریں۔ اندر کے سادہ صفحات پر اشتہار کا ریٹ سنگل کالم فی انچ مبلغ -/350 روپے ہے۔ اگر آپ رنگین اشتہارات شائع کروانا چاہتے ہیں تو کم از کم نصف صفحہ کا اشتہار ارسال فرمائیں۔ مزید تفصیل کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔ یا مکرم چوہدری منیر احمد صاحب نگران شعبہ اشتہارات سے ملیں۔

فون نمبر: 047-6213029

(اشتہارات 10 نومبر سے پہلے بھجوائیں)

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زریں اور پُر معانی ارشادات کی روشنی میں

ابتلاؤں کا فلسفہ و معانی اور قرب الٰہی کے لئے اس کی ضرورت واہمیت

عظیم جزائیں عظیم ابتلاؤں کے ساتھ وابستہ ہیں اور یہ مومن کی مغفرت اور حصول جنت کا موجب ہوتے ہیں

عبدالسمیع خان

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

کیا تم گمان کرتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے جبکہ ابھی تک تم پر ان لوگوں جیسے حالات نہیں آئے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ انہیں سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ ہلا کر رکھ دیئے گئے یہاں تک کہ رسول اور وہ جو اس کے ساتھ تھے پکار اٹھے اللہ کی مدد کب آئے گی۔ سنو یقیناً اللہ کی مدد قریب ہے۔

(سورۃ البقرہ آیت نمبر 215)

چار پیغام

سورۃ بقرہ کی یہ آیت ہمیں چار واضح پیغام دیتی ہے۔

1۔ الٰہی جماعتوں پر ابتلاؤں کا آنا قدیم سے الٰہی سنت اور کوئی نبی اور اس کی قوم اس سے باہر نہیں رہے۔

2۔ مصائب اور مشکلات کا یہ دور اس لئے آتا ہے کہ مومن خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق اور بھی بڑھائیں۔

3۔ ابتلاء اپنی شدت میں اس انتہا کو پہنچ جاتے ہیں کہ مومنوں کا خدا کے سوا ہر سہارا ٹوٹ جاتا ہے۔ تب بھی مومن خدا سے مایوس نہیں ہوتے اور اسی کو فتح کے لئے پکارتے ہیں۔

4۔ خدا تعالیٰ ان ابتلاؤں کے نتیجے میں مومنوں کو ضائع اور برباد نہیں کرتا بلکہ بے انتہا دکھوں کے اوقات میں ان کے لئے فتح کی بشارتیں لے کر نازل ہوتا ہے اور ان کو غالب اور فتح مند کرتا ہے۔

یہ وہ مضامین ہیں جو سارے قرآن میں پھیلے پڑے ہیں اور قرآن کریم نے انبیاء اور ان کی متبعین کی استقامت کی حیرت انگیز تاریخ رقم فرمائی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے بھی اپنے غلاموں کی اسی راستہ کی طرف رہنمائی فرمائی ہے۔

حضرت خباب بن ارتؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے آنحضرت ﷺ سے اپنی تکالیف کا ذکر کیا۔ آپؐ کعبہ کے سایہ میں چادر کو سرہانہ بنائے لیٹے ہوئے تھے۔ ہم نے عرض کی کیا آپ ہمارے لئے اللہ تعالیٰ سے مدد نہیں مانگتے اور دعا نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ سختی کے یہ دن ختم کردے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا تم سے پہلے ایسے لوگ گزرے ہیں جن کے لئے مذہبی دشمنی کی وجہ سے گڑھے کھودے جاتے اور ان میں انہیں گاڑ دیا جاتا۔ پھر آرا لایا جاتا اور ان کے سر پر رکھ کر انہیں دو ٹکڑے کر دیا جاتا۔ لیکن وہ اپنے دین اور عقیدہ سے نہ پھرتے اور بعض اوقات لوہے کی کنگھی سے مومن کا گوشت نوچ لیا جاتا، ہڈیاں اور پٹھے ننگے کردیئے جاتے لیکن یہ ظلم اس کو اپنے دین سے نہ ہٹا سکتا۔ اللہ تعالیٰ اس دین کو ضرور کمال اور اقتدار بخشے گا یہاں تک کہ اس کے قائم کردہ امن و امان کی وجہ سے صنعاء سے حضر موت تک اکیلا شتر سوار چلے گا۔ اللہ کے سوا اسے کسی کا ڈر نہیں ہوگا۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ فی الاسلام۔ حدیث 3342)

ایمان کے بعد اہم ترین چیز

آنحضرت ﷺ اور آپؐ کے صحابہؓ نے کس طرح پہلوں سے بڑھ کر استقامت کے نمونے دکھائے۔ ان کا مطالعہ کرنے سے قبل یہ اصول ملاحظہ فرمائیں کہ آنحضرت ﷺ نے ایمان کے بعد سب سے زیادہ اہم چیز استقامت کو قرار دیا ہے۔

حضرت سفیانؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے کہا۔ اے اللہ کے رسولؐ! مجھے دین کی کوئی ایسی بات بتایئے کہ اس کے بعد کسی اور سے پوچھنے کی ضرورت نہ رہے۔ رسول اللہؐ نے جواب دیا تم یہ کہو کہ میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا اور پھر اس پر استقامت اختیار کر۔

(مسلم کتاب الایمان۔ باب جامع اوصاف الاسلام حدیث نمبر 55)

یہاں استقامت سے مراد ایمان کے تقاضوں کو ادا کرنا بھی ہے اور دشمنوں کی طرف سے ملنے والی اذیتوں پر صبر بھی ہے۔ جس کے ماحصل کے طور پر عظیم انعامات عطا کئے جاتے ہیں۔

عظیم جزائیں

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

عظیم جزاء عظیم ابتلا کے ساتھ وابستہ ہے۔ جب اللہ کسی قوم سے پیار کرتا ہے تو انہیں ابتلاؤں میں ڈالتا ہے۔ جو استقامت دکھائے اور خدا سے راضی رہے خدا بھی اس سے راضی ہو جاتا ہے۔ اور جو خدا سے ناراض ہو جائے خدا بھی اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الزہد باب فی الصبر علی البلاء۔ حدیث نمبر 2320)

اللہ کے انبیاء سب سے بڑھ کر ابتلاؤں سے نبرد آزما ہوتے اور وفا دکھاتے ہیں۔ اس لئے وہی سب سے زیادہ جزاؤں کے مستحق ٹھہرتے ہیں۔

سب سے زیادہ ابتلاء

حضرت سعدؓ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا سب سے زیادہ اور سخت ابتلاء کن پر آتے ہیں۔ فرمایا انبیاء پر۔ پھر جوان کے قریب تر ہوں۔ پھر جوان کے قریب تر ہوں۔ انسان اپنے دین کی مضبوطی کے حساب سے آزمایا جاتا ہے۔ اگر اس کے دین میں شدت ہو تو اس کا ابتلاء بھی سخت ہوتا ہے اور اگر اس کے دین میں کمزوری ہو تو اس کا ابتلاء بھی دین کے مطابق ہوتا ہے۔ پھر یہ ابتلاء انسان کو اس حال میں چھوڑتا ہے کہ وہ زمین پر چلتا پھرتا ہے اور اس کی کوئی خطا باقی نہیں رہتی۔

(جامع ترمذی کتاب الزہد باب فی الصبر علی البلاء۔ حدیث نمبر 2322)

قرب الٰہی کی راہ

صبر اور برداشت کے نتیجہ میں قرب الٰہی کی یہ وہ برکت ہے جو صرف اور صرف مومن کو میسر ہے۔

حضرت صہیب بن سنانؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے۔ اس کے سارے کام برکت ہی برکت ہوتے ہیں۔ یہ فضل صرف مومن کے لئے مختص ہے۔ اگر اس کو کوئی خوشی و مسرت اور فراخی نصیب ہو تو وہ اللہ تعالیٰ کا شکر کرتا ہے اور اس کی شکرگزاری اس کے لئے مزید خیر و برکت کا موجب بنتی ہے اور اگر اس کو کوئی دکھ اور رنج، تنگی اور نقصان پہنچے تو وہ صبر کرتا ہے اور اس کا یہ طرز عمل بھی اس کے لئے خیر و برکت کا ہی باعث بن جاتا ہے کیونکہ وہ صبر کر کے ثواب حاصل کرتا ہے۔

(مسلم کتاب الزہد باب المومن امرہ کلہ خیر)

حضرت مصلح موعود ایک نظم میں فرماتے ہیں:۔

ہو فضل تیرا یارب یا کوئی ابتلاء ہو
راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہو

(کلام محمود)

مغفرت کا سامان

جہاں تک عام مومنوں کی کیفیت ہے، اللہ تعالیٰ انہیں روزمرہ کی چھوٹی موٹی تکالیف کے ذریعہ آزماتا ہے اور ان کے صبر کے نتیجہ میں مغفرت کا سامان کرتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کسی مومن کو کوئی مصیبت، کوئی دکھ، کوئی رنج و غم، کوئی تکلیف اور پریشانی نہیں پہنچتی یہاں تک کہ ایک کانٹا بھی نہیں چبھتا مگر اللہ تعالیٰ اس کی اس تکلیف کو اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب المرضیٰ باب فی کفارۃ المرض۔ حدیث نمبر 5210)

حصول جنت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میں نے اپنے جس بندے کی دونوں آنکھیں لے لیں اور اس نے صبر کیا (یعنی علاج کے تمام ممکنہ ذرائع استعمال کرنے کے بعد راضی برضا رہا) میں اس کے صبر کے عوض اسے جنت عطا کروں گا۔

(بخاری کتاب المرضیٰ باب فضل من ذھب بصرہ۔ حدیث نمبر 5221)

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

مومن اور مومنہ پر قسما قسم کے ابتلاء اس کی اپنی ذات اور مال اور اولاد کے بارہ میں وارد ہوتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ مرنے کے بعد خدا سے ملتا ہے تو اس کی کوئی خطا باقی نہیں رہ جاتی۔

(ترمذی کتاب الزہد باب فی الصبر علی البلاء۔ حدیث نمبر 2323)

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضورؐ نے فرمایا:۔

قیامت کے دن جب ابتلاؤں سے گزرنے والوں کو ثواب دیا جائے گا تو اہل عافیت یعنی جو ابتلاؤں سے محفوظ رہے، خواہش کریں گے کہ کاش دنیا میں ان کی کھالیں قینچیوں سے کتری جاتیں تا کہ وہ بھی ثواب حاصل کرتے۔

(ترمذی کتاب الزہد باب فی ذھاب البصر۔ حدیث نمبر 2325)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

خدا تعالیٰ کے مامور پر ایمان لانے کے ساتھ ابتلاء ضروری ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ (-) کیا لوگوں نے سمجھا کہ چھوڑے جائیں گے یہ کہنے پر کہ ہم ایمان لائے اور آزمائے نہ جائیں گے۔ گویا ایمان کی شرط ہے آزمایا جانا۔ صحابہ کرام کیسے آزمائے گئے۔ ان

کی قوم نے طرح طرح کے عذاب دیئے ان کے اموال پر بھی ابتلاء آئے۔ جانوں پر بھی، خویش و اقارب پر بھی۔ اگر ایمان لانے کے بعد آسائش کی زندگی آجاوے تو اندیشہ کرنا چاہئے کہ میرا ایمان صحیح نہیں کیونکہ یہ سنت اللہ کے خلاف ہے کہ مومن پر ابتلاء نہ آئے۔ آنحضرت ﷺ سے بڑھ کر کوئی نہیں ہوسکتا۔ وہ جب اپنی رسالت پر ایمان لائے تو اسی وقت سے مصائب کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ عزیزوں سے جدا ہوئے۔ میل ملاپ بند کیا گیا۔ ملک سے نکالے گئے۔ دشمنوں نے زہر تک دے دیا۔ تلواروں کے سامنے زخم کھائے۔ اخیر عمر تک یہی حال رہا۔ پس جب ہمارے مقتداء و پیشوا کے ساتھ ایسا ہوا تو پھر اس پر ایمان لانے والے کون ہیں جو بچے رہیں۔ ایسے ابتلاء جب آویں تو مردانہ طریق سے ان کا مقابلہ کرنا چاہئے۔

ابتلاء اسی واسطے آتے ہیں کہ صادق جدا ہو جائے اور کاذب جدا۔ خدا رحیم ہے مگر وہ غنی اور بے نیاز بھی ہے۔ جب انسان اپنے ایمان کو استقامت کے ساتھ مدد نہ دے تو خدا تعالیٰ کی مدد بھی منقطع ہو جاتی ہے۔
(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 444)

پھر فرمایا؛

خدا تعالیٰ پر پورا ایمان اور بھروسہ ہو تو پھر انسان کو تنور میں ڈال دیا جاوے اسے کوئی غم نہیں ہوتا۔ تکالیف کا بھی ایک وقت ہوتا ہے۔ اس کے بعد پھر راحت ہے۔ جیسا بچہ پیدا ہونے کے وقت عورت کو تکلیف ہے بلکہ ساتھ والے بھی روتے ہیں۔ لیکن جب بچہ پیدا ہوگیا تو پھر سب کو خوشی ہے۔ ایسا ہی مومن پر خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک تکلیف اور دکھ کا وقت آتا ہے تا کہ وہ آزمایا جائے اور صبر اور استقامت کا اجر پائے۔ اصل میں تکالیف کے دن ہی مبارک دن ہوتے ہیں۔ انبیاء تکالیف کے ساتھ موافقت کرتے ہیں۔ ہر ایک شخص پر نوبت بہ نوبت یہ دن آتے ہیں تا کہ معلوم ہوجائے کہ اس کا تعلق خدا تعالیٰ کے ساتھ اصلی ہے یا نہیں۔ مولوی رومی نے خوب فرمایا ہے ؎

ہر بلا کیں قوم را حق دادہ است
زیر آں گنج کرم بنہادہ است

حدیث میں آتا ہے کہ جب خدا تعالیٰ کسی سے پیار کرتا ہے تو اسے کچھ دکھ دیتا ہے۔ انبیاء کے معجزات انہیں مصائب کے زمانہ کی دعاؤں کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ یہ خدا تعالیٰ کا آپریشن ہے جو ہر صادق کے واسطے ضروری ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 383)

اللہ کے فضل سے آج دنیا میں صبر اور شکر کے یہ نظارے دکھانے کا اعزاز صرف اور صرف جماعت احمدیہ کو حاصل ہے پس اے احمدی تجھے بشارت ہو جو ایمان کی وجہ سے کل عالم میں مقہور ہے کہ تو خدا کی نظر میں بہت صاحب عزت ہے۔ تیرے لئے اس دنیا میں بھی فتوحات مقدر ہیں اور آخرت میں بے شمار انعامات تیرے منتظر ہیں اور وہ وقت آئے گا جب تجھے ان ابتلاؤں میں ڈالنے والے خواہش کریں گے کہ کاش وہ ان ابتلاؤں سے گزارے جاتے۔

ہومیو ڈاکٹر مقبول احمد صدیقی صاحب

ہومیو پیتھک طریق علاج کی بعض نمایاں خصوصیات

ہومیو پیتھک طریقہ علاج اپنی بعض خوبیوں کی وجہ سے دیگر طریقوں سے نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ اس کا استعمال، حجم، قیمت اور زود اثر ہونے کے علاوہ اس میں اور کئی خصوصیات ہیں۔ تاہم ہر بیماری کیلئے اس طریق کو حتمی بھی نہیں کہا جاسکتا۔ اس لئے مضر اثرات سے بچتے ہوئے جس طریقہ علاج سے شفاء عطا ہو جائے اس کا استعمال کرنا چاہئے۔ ہومیو پیتھک طریقہ علاج کی چند خصوصیات درج ذیل ہیں۔

1 ۔ ہومیو پیتھی کی بنیاد علاج بالمثل یعنی قانون مماثلت کے قدرتی اصول پر ہے۔

2۔ اس طریقہ علاج میں ادویہ بہت ہی نامعلوم سی مقدار اور غیر مادی صورت میں استعمال ہوتی ہیں۔ چنانچہ ہومیو پیتھی کو روحانی طریقہ علاج بھی کہا جاتا ہے۔

3 ۔ یہ بالمثل غیر مادی ادویہ بھی مفرد حالت میں استعمال کی جاتی ہیں۔

4۔ مفرد دوا کو بھی کم سے کم دہرایا جاتا ہے۔ بعض اہم اور بڑے امراض میں صرف ایک خوراک ہی مکمل شفایابی اور صحت کی بحالی کا باعث بن سکتی ہے۔

5۔ یہ ضمنی بداثرات یعنی سائیڈ ایفیکٹس سے پاک طریقہ علاج ہے۔ صحیح تجویز کردہ بالمثل دوا مفرد حالت میں اور وہ بھی کم سے کم استعمال ہونے کی وجہ سے بداثرات سے قطعی طور پر پاک اور مبرا ہوتی ہے۔

6۔ ہومیو پیتھک ادویہ صحت مند انسانوں پر ٹیسٹ کی جاتی ہیں۔

7۔ ہومیو پیتھک ادویہ انسانوں کیلئے زیادہ بہتر اور مفید ہوتی ہیں۔ اس لئے بھی کہ ان ادویہ کی آزمائش (یعنی پروونگ) انسانوں پر ہی کی جاتی ہے اور چونکہ انسانوں پر ہی ادویہ ٹیسٹ ہوتی ہیں لہذا ان ادویہ کے استعمال سے جسم انسانی میں پیدا ہونے والی ظاہری اور مادی تبدیلیوں اور علامات کو نوٹ کیا جاتا ہے۔

8۔ انسان کیلئے نہایت فٹ اور موزوں اس طریق علاج میں انسان کی [illegible] خیالات اور جذبات کو بھرپور مدنظر رکھا جاتا ہے۔ ہر مریض کو اس کے مزاج کے مطابق دوا دی جاتی ہے۔ غصے والے مریض کو علیحدہ اور نرم مزاج مریض کو علیحدہ علیحدہ ڈیل کیا جاتا ہے اس کے علاوہ غم، غصہ، حسد، نفرت، ٹینشن نیز مختلف قسم کے وہموں اور شکوک وشبہات اور نفسیات اور روحانی کیفیات پر یہ طریق خوب گہرا اثر کرتا ہے۔ خوب گہری بری عادات اور نشوں پر تو اس کے اثرات لاجواب ہیں۔ یہ محض ہومیو پیتھی کی خوبی ہے کہ یہ مریض کی گویا پوری شخصیت کو بدلا کے رکھ سکتی ہے۔

9۔ ہومیو پیتھی میں مفرد دوا مریض کی مجموعی علامات پر دی جاتی ہے۔ جبکہ دیگر طریقوں میں انفرادی علامات پر علیحدہ علیحدہ ادویہ دی جاتی ہیں۔

10 ۔ مجموعی علامات پر چونکہ ایک ہی دوا دی جاتی ہے۔ لہذا ثابت ہوا کہ ایک ہی دوا سینکڑوں امراض پر حاوی ہوتی ہے۔ سر سے لے کر پاؤں تک روح و جسم کی مناسبت سے صرف ایک ہی دوا مرض کے خاتمہ کیلئے کافی ہوتی ہے چاہے مریض کو بیسیوں امراض ہی کیوں نہ لاحق ہوں۔ اس کے برعکس دیگر طریقہ ہائے علاج میں سر کی ادویہ علیحدہ ہوتی ہیں، آنکھ کی علیحدہ اور گردوں کی علیحدہ۔ اسی طرح امراض کے نام پر ادویہ دی جاتی ہیں۔ شوگر کی علیحدہ ادویہ، بلڈ پریشر یا کینسر کی ادویہ بالکل علیحدہ ہوتی ہیں۔

11 ۔ روح و جسم پر اثر کرنے والا یہ طریقہ علاج چونکہ سر سے لے کر پاؤں تک ہر جگہ اور ہر عضو اور ہر مرض پر اثر کرتا ہے لہذا اس طریقہ علاج سے مستقل شفا حاصل ہو جاتی ہے اور مرض جڑ سے ختم ہو جاتا ہے اور عود کر نہیں آتا۔

12 ۔ ہومیو پیتھک ادویہ کے ذائقے بدمزہ نہیں ہوتے، کڑوے یا کھٹے نہیں ہوتے لہذا ہر کوئی انہیں آسانی سے استعمال کرسکتا ہے۔ بچے تو میٹھی گولیوں کے دیوانے ہوتے ہیں۔

13 ۔ ہومیو پیتھک پوٹینسیوں کو آپ اپنی مرضی سے کسی بھی طریق سے استعمال کر سکتے ہیں۔ مائع کی صورت میں یا گولیوں کی صورت (میٹھی یا پھیکی کسی بھی قسم کی) یا پاؤڈر میں ڈال کر یا کیپسول میں بھر کر غرض آپ کسی بھی صورت میں انہیں استعمال کر سکتے ہیں یا کروا سکتے ہیں۔ سونگھ کر بھی ہومیو ادویہ اثر کر جاتی ہیں۔ تاہم بہتر یہی ہے کہ دوا منہ میں ڈالی جائے۔ شوگر یا بلڈ پریشر کے مریض بآسانی اپنا طریق اختیار کر سکتے ہیں۔

14 ۔ ہومیو ادویہ زبان پر رکھتے ہی اثر کرنا شروع کر دیتی ہیں۔ معدے میں جانا ضروری نہیں۔ مریض بے ہوش ہو تو دوا کے ایک دو قطرے محض زبان پر ڈال [illegible] شروع کر دے گی۔

15 ۔ ہومیو ادویہ بے رنگ اور بے ذائقہ ہوتی ہیں لہذا وہمی اور شکی مزاج مریضوں کو جو دوا استعمال کرنے سے انکاری ہوں انہیں بغیر بتائے پانی میں ڈال کر دوا دی جاسکتی ہے مریض محض پانی سمجھ کر پیئے گا اور دوا اثر کر جائے گی۔

16 ۔ ہومیو ادویہ بآسانی کہیں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں ان کیلئے پانی کے گلاس کی ضرورت بھی نہیں پڑتی۔

17 ۔ ہومیو ادویہ میں انجکشن نہیں ہوتے لہذا بچے بلا خوف بلکہ مزے سے ہومیو ادویہ استعمال کرتے ہیں۔ اس کے برعکس انجکشن سے وہ خوف کھاتے ہیں۔

18 ۔ ہومیو پیتھک ادویہ مریض خود بھی استعمال کرسکتا ہے اس کے برعکس انجکشن لگانے کیلئے کسی دوسرے ماہر شخص کی ضرورت پڑتی ہے۔ آکوپنکچر میں بھی سوئیاں لگانے کیلئے ڈاکٹر کا سہارا ناگزیر ہوتا ہے۔

19 ۔ ہومیو ادویہ بے حد کم جگہ گھیرتی ہیں ایک ہی بکس میں سینکڑوں ادویہ رکھی جاسکتی ہیں۔ مسعود ہومیو پیتھک کمپنی لاہور نے ایک بٹوہ تیار کیا ہے جو آسانی سے جیب میں رکھا جاسکتا ہے۔ اس میں 32 ادویہ رکھی ہوئی ہیں۔

20 ۔ ہومیو پیتھک ادویہ کو رکھنے کیلئے فریج وغیرہ کی قطعی ضرورت نہیں ہوتی اس کے برعکس ایلو پیتھک طریقہ ہائے علاج میں بعض ادویہ یا انجکشن ایسے ہوتے ہیں کہ ان کو رکھنے کیلئے فریج کی ضرورت پڑتی ہے۔

21 ۔ ہومیو پیتھک ادویہ سالہا سال تک Expire نہیں ہوتیں۔ ان کی Expiry کی کوئی مدت نہیں ہوتی۔

22 ۔ ہومیو پیتھک ادویہ سستی ہوتی ہیں امیر اور غریب ہر کوئی اسے خرید سکتا ہے۔

23 ۔ ہومیو پیتھک دوا کے ایک قطرے کو آپ ڈسٹلڈ واٹر یا ہومیو پیتھک ڈائیلوشن میں ڈال کر سینکڑوں بلکہ ہزاروں مریضوں میں بانٹ سکتے ہیں۔

پس ثابت ہوا کہ یہ طریق علاج سستا طریق علاج ہے۔

24 ۔ ہومیو پیتھک ادویہ کی قیمتوں میں ایک ترتیب پائی جاتی ہے۔ کسی بھی کمپنی کی 30 پوٹینسی کی ادویہ کی قیمتیں ایک جیسی ہوں گی۔ 200 طاقت کی ادویہ کی قیمتیں ایک جیسی جبکہ ایک لاکھ طاقت ادویہ کی قیمتیں بھی ایک جیسی ہوں گی۔ مثلاً اگر ایک کمپنی کی سلفر 30 (10ml) کی قیمت 20 روپے ہوگی تو اس کمپنی کی نکس وامیکا 30 کی قیمت بھی 20 روپے ہی ہوگی۔ پلسٹیلا 30 ، کاربوویج 30 الغرض تمام 30 طاقت کی ادویہ کی قیمت 20 روپے ہوگی۔ اسی طرح تمام 200 طاقت کی ادویہ کی قیمتیں بھی ایک جیسی ہوں گی۔

25 ۔ ہومیو پیتھک خدمت خلق کا بہترین ذریعہ ہے۔ معمولی طاقت اور استطاعت رکھنے والا انسان بھی حتیٰ کہ ایک غریب آدمی بھی محض چند روپوں سے سینکڑوں مریضوں کا علاج کرسکتا ہے۔

26 ۔ ہومیو پیتھک چونکہ روحانی اور سستا ترین طریق علاج ہے اس لئے اس میں امیر اور غریب ہر طرح کے مریض کو ایک ہی کوالٹی اور ایک ہی Standard کی ادویہ پڑیوں یا گولیوں میں ڈال کر دی جاتی ہیں۔

27 ۔ ہومیو پیتھک ادویہ سے بے شمار آپریشن والے عوارض محض خوردنی ادویہ کے استعمال سے رفع ہوجاتے ہیں اور مریض آپریشن کی صعوبت اور بڑے اخراجات سے بچ جاتا ہے۔

☆☆☆☆

تاریخ عالم کی اہم باتیں

اقوام متحدہ کا قیام

دوسری جنگ عظیم کے خاتمے کے بعد ایک ایسی تنظیم کا قیام وقت کی ضرورت بن چکا تھا جو دنیا میں قیام امن کے لئے جدوجہد کرے اور دوبارہ وہ حالات پیدا نہ ہونے دے جس کے باعث دنیا کے ممالک آپس میں نبرد آزما ہوسکیں۔

چنانچہ 26 جون 1945ء کو دنیا کے 51 ملکوں کے نمائندے امریکہ کے شہر سان فرانسسکو میں جمع ہوئے اور انہوں نے ایک چارٹر پر دستخط کردیئے۔ جس کے نتیجے میں 24 اکتوبر 1945ء ''اقوام متحدہ'' کا قیام عمل میں آ گیا۔ اس تنظیم کا نام امریکہ کے صدر فرینکلن روزویلٹ نے تجویز کیا اور چارٹر کی تیاری کا بیشتر کام فیلڈ مارشل سمٹس (Smuts) نے کیا۔

اقوام متحدہ نے اپنے چار بنیادی ہدف مقرر کئے۔ اول مختلف ممالک کے درمیان پیدا ہونے والے تنازعات کو ختم کرنا۔ دوم مختلف اقوام کے درمیان مساویانہ اور دوستانہ تعلقات پیدا کرنا۔ سوم دنیا بھر کی اقوام کے درمیان معاشیاتی، عمرانی، ثقافتی اور انسانی مسائل کے سلسلے میں تعاون کرنا اور چہارم دنیا کے تمام ممالک کے مسائل کے حل کے لئے ایک مرکز کے طور پر کام کرنا۔

اقوام متحدہ چھ بڑے اداروں پر مشتمل ہے، جنرل اسمبلی، جس میں اقوام متحدہ کے تمام رکن ممالک، مساوی حیثیت کے مالک ہیں، سلامتی کونسل جس کے 15 رکن ہیں ان میں سے 5 ارکان مستقل ہیں، 10 ارکان دودو سال کے لئے منتخب ہوتے ہیں۔ اقتصادی اور عمرانی کونسل کے 27 ارکان ہیں۔ ٹرسٹی شپ کونسل، بین الاقوامی عدالت انصاف اور سیکرٹریٹ ان کے علاوہ بھی اقوام متحدہ کی متعدد ایجنسیاں ہیں جن میں بین الاقوامی ادارۂ محنت، بین الاقوامی ادارۂ غذا، یونیسکو، بین الاقوامی ادارۂ صحت، بین الاقوامی بنک، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ، بین الاقوامی شہری ہوابازی کی تنظیم، بین الاقوامی ادارۂ مواصلات، بین الاقوامی ادارۂ ڈاک اور یونیسف کے نام خصوصاً قابل ذکر ہیں۔

پاکستان بھی اقوام متحدہ کا ایک فعال رکن ہے۔ وہ اس عالمی ادارے کا رکن 30 ستمبر 1947ء کو بنا تھا۔ اس وقت دنیا کے 185 ممالک اقوام متحدہ کے رکن ہیں۔

اقوام متحدہ کا قیام 24 اکتوبر 1945ء کو عمل میں آیا تھا اور ہر سال اسی تاریخ کو دنیا بھر میں یوم اقوام متحدہ منایا جاتا ہے۔

بجلی کے بلب کی ایجاد

21 اکتوبر 1879ء کو ایجادات کے بادشاہ تھامس ایلوا ایڈیسن نے بجلی کا بلب ایجاد کیا۔

1800ء سے تقریباً تین چوتھائی صدی تک موجدین اس کوشش میں لگے رہے کہ بجلی سے روشنی پیدا کی جائے۔ کوئی تیس موجدین نے کوشش کی مگر ناکام رہے۔ 1878ء میں ایڈیسن نے جب اعلان کیا کہ وہ اس مسئلے پر کام کرے گا تو فوراً ہی یہ خبر تمام دنیا میں پھیل گئی اور لوگوں کو یقین بھی آ گیا کیونکہ انہیں ایڈیسن پر اتنا اعتماد ہو چکا تھا کہ وہ سمجھتے تھے کہ وہ کوئی بھی چیز ایجاد کرسکتا ہے۔

اس اعتماد کے پیچھے ایڈیسن کی تمام زندگی کی ریاضت شامل تھی۔ وہ 11 فروری 1847ء کو امریکی ریاست اوہایو کے شہر میلان میں پیدا ہوا۔ بچپن ہی سے اسے سائنسی کتابیں پڑھنے اور نت نئے تجربات کرنے کا شوق تھا۔

12 برس کی عمر میں اسے زندگی کی پہلی ملازمت ملی۔ یہ ایک ٹرین پر نیوز بوائے کی نوکری تھی وہ پورٹ ہیورن اور ڈیٹرائٹ کے درمیان ریل گاڑی میں اخبار بیچا کرتا تھا۔ تاہم اس ملازمت میں آمدنی کافی نہیں تھی۔ اس لئے اس نے ایک چھوٹی سی استعمال شدہ پرنٹنگ مشین خریدی اور اپنا ایک ہفتہ وار اخبار ''گرانڈ ٹرنک ہیرالڈ'' شائع کرنے لگا یہ اخبار اس قدر مقبول ہوا کہ جلد ہی اس کی اشاعت 400 کاپیوں تک پہنچ گئی۔

اسی زمانے میں ایڈیسن کو ایک ناگہانی مصیبت کا سامنا کرنا پڑا۔ ہوا یوں کہ ایک مرتبہ وہ چلتی ہوئی گاڑی میں چڑھنے کی کوشش کر رہا تھا تو گاڑی والے نے اس کو کان سے پکڑ کر اوپر کھینچ لیا۔ اس طرح اس کی جان بچ گئی لیکن کان کا اندرونی حصہ زخمی ہوگیا اور وہ ساری عمر ایک طرف سے بہرہ رہا۔

1862ء میں ایڈیسن کی زندگی کا نیا دور شروع ہوا۔ جب اس نے ٹیلی گراف کا کام سیکھا اور اسے 1868ء میں بوسٹن میں ٹیلی گرافسٹ کی ملازمت مل گئی۔

1869ء میں اس نے اپنی پہلی ایجاد کو پیٹنٹ کروایا۔ یہ ایک الیکٹرک ووٹ ریکارڈر تھا جو میکانی طور پر ووٹوں کو درج کرلیتا تھا۔ لیکن بدقسمتی سے امریکن کانگریس نے اس ایجاد کو مسترد کردیا کیونکہ ان کے خیال میں ووٹ دینے کے عمل کو تیز کرنے کی کوئی ضرورت ہی نہیں تھی۔

1869ء ہی میں وہ ملازمت کی تلاش میں نیویارک پہنچا۔ جہاں اس نے ایک آلہ Stock Ticker ایجاد کر ڈالا۔ اس ایجاد کا قصہ بھی بڑا دلچسپ ہے۔ ہوا یوں کہ وہ ایک ورکر سے ملنے کے انتظار میں بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک ٹیلی گراف کی ایک مشین میں کوئی خرابی پیدا ہوگئی۔ یہ مشین سونے کے بھاؤ کی اطلاع دیا کرتی تھی اور اس پر لاکھوں کروڑوں کے کاروبار کا انحصار تھا۔ تمام دفتر میں افراتفری اور پریشانی سی مچ گئی۔ لیکن ایڈیسن نے وہ مشین چند منٹ میں ٹھیک کر ڈالی یہی نہیں اس نے اسے ایجاد کیا تھا۔ یہ ایجاد یعنی Stock Ticker وال سٹریٹ کے ایک بڑے تجارتی ادارے نے چالیس ہزار ڈالر میں خرید لی۔ اس رقم نے ایڈیسن کی زندگی کی کایا پلٹ ڈالی۔

اس نے نیویارک (New York) نیوجرسی میں ایک تجربہ گاہ قائم کر ڈالی۔ 1876ء میں وہ مینلو پارک منتقل ہوگیا۔ اگلے برس اس نے گراہم بیل کے ایجاد کردہ ٹیلی فون کو بہتر اور لائق بنایا۔ اس وقت ٹیلی فون میں بولنے اور سننے کے آلے الگ الگ نہیں ہوتے تھے۔ ایڈیسن نے انہیں الگ الگ بنایا اور یہ سسٹم انگلستان میں 30 ہزار پونڈ کے عوض فروخت کردیا۔

اسی برس اس نے اپنی مقبول ترین ایجاد، فونوگراف پیش کی۔ اس ایجاد نے ہر طرف سنسنی پھیلا دی اور اسے دیکھنے سننے والے تماشائیوں نے تجربہ گاہ میں ہجوم کردیا۔ چنانچہ ''مینلو پارک کے لئے خصوصی گاڑیاں چلانی پڑیں اور وہ سارے امریکہ میں مینلو پارک کا جادوگر'' کہلانے لگا۔ یہ ایجاد خود ایڈیسن کو بھی بہت عزیز تھی اور وہ اسے اپنی سب سے پسندیدہ ایجاد کہا کرتا تھا۔

ستمبر 1878ء میں ایڈیسن بجلی کے بلب کی ایجاد کی طرف متوجہ ہوا اور کوئی ایک برس کی محنت شاقہ کے بعد 21 اکتوبر 1879ء کو وہ ایک بلب کو ساڑھے تیرہ گھنٹے تک روشن رکھنے میں کامیاب ہوگیا۔ اگلے برس یکم جنوری کو اس نے مینلو پارک کی بڑی سڑک کو عوام کے سامنے بجلی کی روشنی سے منور کیا۔

1889ء میں وہ متحرک فلموں کی جانب راغب ہوا۔ 1891ء میں ایڈیسن نے ایک آلہ Kenetoscope پیٹنٹ کروایا۔ ایڈیسن نے نیوجرسی میں ایک فلم سٹوڈیو بھی قائم کیا جہاں کئی فلمیں تیار کی گئیں جن میں 1903ء میں تیار ہونے والی فلم ''دی گریٹ ٹرین روبری'' خصوصاً قابل ذکر ہے۔

ایڈیسن کہا کرتا تھا کہ جینیئس 99 فیصد محنت اور ایک فیصد جدت سے وجود میں آتا ہے۔ 18 اکتوبر 1931ء کو اس عظیم جینیئس کا انتقال ہوگیا۔ انتقال کے وقت وہ تقریباً 300 ایجادیں پیٹنٹ کرواچکا تھا اور تقریباً ساڑھے تین ہزار نوٹ بکس اس کے تجربات، نظریات اور نتائج سے بھری ہوئی تھیں۔

21 اکتوبر 1931ء کو اس کی تدفین عمل میں آئی اور اس دن پورے امریکہ کی بجلی اس عظیم موجد کے سوگ میں ایک منٹ کے لئے بجھا دی گئی۔ کیسی حیرت انگیز بات ہے کہ 52 برس پہلے اسی تاریخ کو یعنی 21 اکتوبر 1879ء کو ایڈیسن نے بجلی کا بلب ایجاد کیا تھا۔

بال پوائنٹ پین

بال پوائنٹ پین آجکل ہمارے روزمرہ استعمال کی ایک عام سی چیز ہے۔ مگر انسان کو اس عام سی ایجاد تک پہنچنے میں کئی صدیاں لگی ہیں۔

انسان نے جب لکھنے کا آغاز کیا تو یقیناً انگلیاں ہی اس کا قلم رہی ہوں گی۔ جنہیں وہ جانوروں کے خون یا پودوں کے رس میں ڈبو کر لکھنے کا کام کیا کرتا ہوگا۔ کچھ عرصہ بعد اس نے ہڈیوں، پتھروں اور دھاتوں کے نوکیلے ٹکڑے قلم کے طور پر استعمال کرنا شروع کئے۔

4000 ق م کے لگ بھگ مصریوں نے درختوں کی چھال اور تنوں سے قلم بنانے شروع کئے۔ 1300 ق م کے لگ بھگ اہل یونان نے دھات اور ہڈیوں کے بنے ہوئے ایسے قلم استعمال کرنا شروع کئے جو موم میں پھنسا دیئے جاتے تھے۔ انہیں Stylus کہا تھا۔ 1000 ق م کے لگ بھگ چینیوں نے اونٹ اور چوہے کے بالوں سے بنے ہوئے برش بطور قلم استعمال کرنا شروع کئے۔

تقریباً 500 ق م میں ہنس اور مرغ کے پروں سے بنے ہوئے مُوقلم وجود میں آئے جنہیں انگریزی میں Quill کہا جاتا تھا۔ لفظ ''پین'' کا ماخذ بھی یہی پروں سے بنا ہوا قلم Quill ہے۔ کیونکہ پین لفظ Penna مشتق ہے جس کے معنی لاطینی زبان میں ''پر'' کے ہوتے ہیں۔

Quill کوئی ایک ہزار برس انسان کے استعمال میں رہے۔ اس دوران ہنس کے پروں کے بنے ہوئے Quill سب سے زیادہ مقبول رہے کیونکہ ان میں روشنائی کا بہاؤ بہت روانی سے ہوتا تھا۔ مشہور انگریز ادیب چارلس ڈکنز بھی Quill سے لکھنا بہت پسند کرتا تھا۔

انیسویں صدی کے اوائل میں لوگوں نے Quill کے نعم البدل کے طور پر زیادہ دیرپا قلم بنانے کی طرف توجہ دی اور کچھوے کے خول اور جانوروں کے سینگوں سے نبیں بنانا شروع کیں۔

1829ء میں Thomas Sheldon نے سٹیل کی نِب پر مشتمل قلم ایجاد کیا۔ ابتداء میں یہ قلم Quill کی بہ نسبت بہت مہنگا تھا۔ مگر آہستہ آہستہ ماس پروڈکشن کے باعث سستا ہوگیا۔

انیسویں صدی کے اوائل سے ہی فاؤنٹین پین بنانے کی کوشش بھی شروع ہوئی۔ اس سلسلہ میں ایک امریکن انشورنس ایجنٹ Lweis Edson Waterman نے بہت محنت کی اور 1884ء میں وہ دنیا کا پہلا فاؤنٹین پین بنانے میں کامیاب ہوگیا۔

1888ء میں امریکہ کے John H. Loud نے ایک ایسا بال پوائنٹ ایجاد کیا جو صرف Rough Surface پر ہی لکھ سکتا تھا۔

تاہم موجودہ عہد کا بال پوائنٹ پین ہنگری کے ایک صحافی Lazlo Biro اور اس کے کیمسٹ بھائی

کی مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہے۔

Lazlo Biro ایک رسالے کا مدیر تھا۔ اس نے رسالے کی طباعت کے دوران فوری طور پر خشک ہونے والی سیاہی کا مشاہدہ کیا اور اس اصول کو ترقی دینے لگا کہ کیوں نہ لکھنے کے لئے بھی ایسی سیاہی ایجاد کی جائے جو لکھتے ہی خشک ہوجائے اور دھبہ نہ چھوڑے۔ 1938ء میں اس نے اسی اصول پر مبنی پہلا بال پوائنٹ پین پیٹنٹ کروانے کی کوشش کی مگر دوسری جنگ عظیم چھڑ جانے کے باعث اسے ارجنٹائن بھاگنا پڑا۔ جہاں اس نے 10 جون 1943ء کو دنیا کا پہلا بال پوائنٹ پین پیٹنٹ کروالیا۔

اسی زمانے میں Lazlo Biro کی ملاقات حکومت برطانیہ کے ایک اہلکار ہنری مارٹن سے ہوئی جو اس ایجاد سے بہت متاثر ہوا۔ چنانچہ اس نے Biro سے بال پوائنٹ پین بنانے کے حقوق برطانیہ کے لئے خرید لئے اور 1944ء میں رائل ایئرفورس کے لئے ایک ناکارہ ایئرکرافٹ میں بال پوائنٹ پین بنانے کا آغاز ہوا۔ اس کے سٹاف میں 17 لڑکیاں تھیں جنہوں نے پہلے سال میں 30 ہزار قلم تیار کئے۔

1945ء میں ارجنٹائن کی ایک فرم نے تجارتی پیمانے پر بال پوائنٹ پین بنانے شروع کئے۔ وہ اپنی ناتجربہ کاری کی بناء پر اپنی ایجاد امریکہ میں پیٹنٹ نہیں کرواسکا۔ چنانچہ امریکی تاجروں نے موقع سے فائدہ اٹھایا اور دھڑا دھڑ بال پوائنٹ پین بنانا شروع کردیئے۔

انہوں نے اس قلم کی پبلسٹی بھی دلچسپ انداز سے کی اور لکھا کہ ''یہ وہ قلم ہے جو پانی کے اندر بھی لکھ سکتا ہے''۔ 29/ اکتوبر 1945ء کو یہ قلم بازار میں پیش کئے گئے اور ایک ہی دن میں 10 ہزار سے زیادہ قلم فروخت ہوگئے۔ حالانکہ اس وقت ان کی قیمت بھی خاصی تھی یعنی ساڑھے بارہ ڈالر فی قلم۔

1950ء کے بعد ساری دنیا میں بال پوائنٹ پین کی مقبولیت میں اضافہ شروع ہوا۔ 1980ء میں فرانس کی صرف ایک فرم کی روزانہ کھپت ایک کروڑ بیس لاکھ بال پوائنٹ پین تھی۔

روزنامہ جنگ کا کراچی سے اجراء

روزنامہ جنگ پاکستان ہی کا نہیں دنیا کا سب سے بڑا اردو روزنامہ ہے۔ اس اخبار کا اجراء 1940ء میں دہلی سے اس وقت عمل میں آیا تھا جب دوسری جنگ عظیم اپنے عروج پر تھی۔ کیونکہ ان دنوں تمام اخبارات میں صرف جنگ ہی کی خبریں ہوا کرتی تھیں۔ اس لئے اس اخبار کا نام بھی فقط ''جنگ'' ہی رکھ دیا گیا۔ اس اخبار کے بانی اور مدیر میر خلیل الرحمٰن مرحوم تھے۔

جنگ شروع میں شام کے اخبار کی حیثیت سے شائع ہونا شروع ہوا تھا۔ یہ اخبار برطانوی حکومت کی پالیسیوں پر کھل کر تنقید کرتا تھا جس کو برطانوی حکام زیادہ دنوں برداشت نہ کرسکے اور چند ماہ بعد جنگ کے مدیر میر خلیل الرحمٰن کو قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنی پڑیں۔

قیام پاکستان کے بعد میر صاحب پاکستان چلے آئے اور یہاں کراچی سے اکتوبر 1947ء کو اس روزنامہ کا اجرا کیا جو آج اردو زبان کا سب سے بڑا روزنامہ ہے۔ یہ اخبار چار صفحات پر مشتمل تھا۔ ہر صفحے میں فقط چھ کالم تھے، قیمت فی پرچہ ایک آنہ تھی اور اخبار کے مدیران میں میر خلیل الرحمٰن کے علاوہ غازی انعام نبی پردیسی کا نام شامل تھا۔ روزنامہ جنگ کراچی بھی ابتداء میں شام کو نکلا کرتا تھا۔ رفتہ رفتہ یہ صبح کے اخبار کی حیثیت سے شائع ہونا شروع ہوا اور بہت مختصر عرصہ میں ملک کے ممتاز ترین اخبارات میں شمار ہونے لگا۔ 13 نومبر 1959ء کو جنگ کا راولپنڈی ایڈیشن شروع کیا گیا۔ اس طرح جنگ کے دوسرے شہروں سے اشاعت کے توسیعی منصوبے کا آغاز ہوا۔ اس وقت روزنامہ جنگ، کراچی، راولپنڈی، کوئٹہ، لاہور اور لندن سے شائع ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں اسی ادارے کے زیر اہتمام انگریزی کا روزنامہ ''دی نیوز'' شام کا انگریزی روزنامہ ''ڈیلی نیوز'' شام کا اردو روزنامہ ''عوام'' اردو کا ہفت روزہ ''اخبار جہاں'' اور انگریزی کا ہفت روزہ ''میگ (Mag)'' بھی شائع ہوتا ہے۔

روزنامہ ''جنگ'' جس کا آغاز 17 اکتوبر 1947ء کو برنس روڈ کراچی پر ایک چھوٹے سے دفتر سے جس کی پرنٹنگ مشین اور دوسرا سامان بھی جنگ عظیم دوئم کے زمانے کا استعمال شدہ تھا، ہوا تھا۔ آج ملک کا سب سے بڑا گروپ آف نیوز پیپر بن چکا ہے۔

سڈنی اوپیرا ہاؤس کا افتتاح

سڈنی کے ساحل پر واقع جدید دنیا کی عمارات میں بہت بڑی، بہت مہنگی، تعمیر کے لحاظ سے بہت مشکل اور بہت طویل عرصے میں تعمیر ہونے والی عمارت جس کے مقابلے میں 32 ممالک سے 233 ڈیزائن موصول ہوئے۔ اس عمارت کے نقشے کے لئے آسٹریلیا کی حکومت نے 1957ء میں ایک مقابلہ منعقد کیا تھا جس میں ڈنمارک کے آرکیٹیکٹ Jorn Utzon کا نقشہ منتخب کیا گیا۔ 38 سالہ Utzon ایک گمنام آرکیٹیکٹ تھا جسے اس سے پہلے کوئی بڑی عمارت تعمیر کرنے کا تجربہ بھی نہ تھا۔ اس عمارت کے سلسلہ میں بھی ابتداً اس نے محض اسکیچ ہی بنائے تھے۔ جو ایک Shell Roofed عمارت کے Plans اور Elevations پر مشتمل تھا۔ آسٹریلیا نے اس کے ڈیزائن کو اس لئے منظور کیا کہ اس ڈیزائن کے مطابق جو عمارت تعمیر ہونا تھی۔ اسے ساری دنیا میں آسٹریلیا کی پہچان بن جانا تھی اور آسٹریلیا میں اس وقت تک اس قسم کی کوئی عمارت موجود نہ تھی۔

2 مارچ 1959ء کو Utzon آسٹریلیا پہنچا اور اندازہ لگایا گیا کہ عمارت 1963ء تک مکمل ہوجائے گی مگر جب Utzon اور اس کے انجینئرز Ove Arup & Partners نے منصوبے پر باقاعدہ کام کا آغاز کیا تو معلوم ہوا کہ عمارت کی چھت تعمیر کرنا جوئے شیر لانے سے کم نہیں ہے۔ انہوں نے تقریباً 3 لاکھ انسانی گھنٹے اس Double Membrane Concrete Roof کی تعمیری Calculations میں خرچ کئے۔

چھت کے علاوہ دیواروں کی تعمیر پر بھی از سر نو غور و خوض کیا گیا کیونکہ انہی دیواروں کو اس چھت کا بوجھ اٹھانا تھا۔ اس وقت سڈنی اوپیرا ہاؤس کی چھت دنیا کی سب سے بھاری چھت سمجھی جاتی ہے۔ جس کا وزن 26 ہزار ٹن ہے۔ جس میں ان لاکھوں سفید ٹائلز کا وزن شامل نہیں ہے۔ جو اس چھت کے بیرونی رخ پر لگے ہوئے ہیں۔

1957ء میں حکومت آسٹریلیا نے تخمینہ لگایا تھا کہ یہ عمارت 50 لاکھ پونڈ میں تعمیر ہوجائے گی۔ مگر ان تکنیکی مسائل کے باعث اخراجات کا تخمینہ کہیں سے کہیں جا پہنچا اور 1973ء میں جب یہ عمارت مکمل ہوئی تو اس پر ساڑھے پانچ کروڑ پونڈ خرچ ہوچکے تھے۔ اخراجات میں اس قدر اضافے کے باعث خود حکومت بھی ادائیگی سے قاصر نظر آنے لگی۔ چنانچہ ایک حل یہ نکالا گیا کہ اس سفید ہاتھی کے اخراجات پورا کرنے کے لئے مختلف قسم کی لاٹریاں ڈالی جائیں اور یوں عوام کی مدد سے ان اخراجات کو پورا کیا گیا۔

اسی دوران، منسٹر آف ورکس David Hughes نے اس کام میں اس حد تک دلچسپی لینا شروع کی کہ خود کو صرف اسی کام کے لئے وقف کردیا۔ مگر اس کی اس دلچسپی نے Utzon کے لئے کئی مسائل پیدا کردیئے۔ کیونکہ Hughes نے کام میں اس حد تک مداخلت شروع کردی تھی کہ کچھ حصے گرا کر دوبارہ تعمیر کروانا شروع کردیئے تھے۔ Utzon نے اس مداخلت بے جا پر احتجاج کیا اور بتایا کہ اس دخل در معقولات سے نہ صرف ڈیڑھ کروڑ پونڈ سے زائد رقم ضائع ہوگئی ہے بلکہ دو تین برس کی محنت بھی رائیگاں گئی ہے۔ ادھر Hughes نے دھمکی دی کہ اگر کام پر اس کی ہدایات کے مطابق عملدرآمد نہیں کیا گیا تو یہ کام ادھورا چھوڑ دیا جائے گا۔

1966ء میں Utzon دل برداشتہ ہوکر آسٹریلیا سے چلا گیا اور اس نے کہا کہ وہ عمارت میں کی گئی تبدیلیوں اور ان کے باعث اخراجات میں اضافے کا ذمہ دار نہیں ہے۔ اب کام کو مکمل کرنے کے لئے آسٹریلیا کے آرکیٹیکٹس کا Consortium تشکیل دیا گیا۔ جس نے بقیہ کام کی نگرانی اور ساڑھے چار ایکڑ رقبے پر ایک اوپیرا، ایک بیلٹ تھیٹر، ایک کنسرٹ ہال، ایک ریکارڈنگ تھیٹر، ایک سینما اور متعدد ریستوران اور پبلک رومز تعمیر کرڈالے۔

اب ایک مسئلہ یہاں پر یہ پیدا ہوا کہ سب سے بڑے آڈیٹوریم کو چلانے کے حقوق آسٹریلین براڈ کاسٹنگ کمیشن نے حاصل کرلئے جو اس اوپیرا ہاؤس کا چیف کلائنٹ تھا۔ چنانچہ اوپیرا ہاؤس کی دوسری Performance کے لئے ایک نسبتاً چھوٹا تھیٹر فراہم کیا گیا۔ جس میں صرف 1500 افراد کی گنجائش تھی۔

ایک دوسرا مسئلہ یہ درپیش ہوا کہ کار پارکنگ کے لئے کوئی جگہ فراہم نہیں کی گئی تھی۔ کار پارکنگ کے لئے ایک قریبی پارک کی جگہ پر ایک انڈر گراؤنڈ کار پارکنگ ایریا بنانے کی کوشش کی گئی تو کام کرنے والے مزدوروں نے تاریخی اہمیت کے دو درخت گرانے سے انکار کردیا۔ دوسری طرف آرکسٹرا کے لوگوں نے پارکنگ کی جگہ نہ ہونے کے باعث آنے سے ہی انکار کردیا۔ انہوں نے یہ اعتراض بھی کیا کہ آرکسٹرا کے لئے صرف ساٹھ افراد کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ جبکہ ان کا آرکسٹرا 75 فنکاروں پر مشتمل تھا۔ انہوں نے کہا کہ سٹیج کی سہولیات ایک مذاق کی حیثیت رکھتی ہیں اور اگر کوئی بیلے ڈانسر دوران رقص لمبی چھلانگ لگانا چاہے تو وہ دیوار سے جا ٹکراتا ہے۔

بہرحال کسی نہ کسی طرح ان مشکلات پر قابو پایا گیا اور 20/ اکتوبر 1973ء کو ملکہ الزبتھ نے اس اوپیرا ہاؤس کا افتتاح کیا۔ دنیا بھر سے اوپیرا لورز کو اس تقریب میں مدعو کیا گیا۔ John Utzon کو بھی مدعو کیا گیا مگر وہ اس تقریب میں شریک نہیں ہوا۔

(ماخوذ)

ختنے ایڈز سے بچاتے ہیں

نئی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ مردوں کے لئے ختنے ایڈز سے بچاؤ کا مؤثر ذریعہ ہوسکتے ہیں۔ یہ تحقیق فرانس کی ایک ایجنسی نے کی جس میں جنوبی افریقہ میں تین ہزار مردوں نے حصہ لیا۔

تحقیق کے دوران حاصل ہونے والے اعداد و شمار کے مطابق ختنوں کے ذریعے دس میں سے سات مرد ایڈز سے محفوظ رہتے ہیں۔ یہ اعداد و شمار برازیل کے شہر ریوڈی جنیر و میں ایک کانفرنس میں پیش کئے گئے۔

اقوام متحدہ کی صحت کے بارے میں کام کرنے والی ایجنسیوں نے کہا ہے کہ ختنوں کو ایڈز سے بچاؤ کے مؤثر طریقے کے طور پر پیش کرنے سے پہلے اس ضمن میں مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔

ریوڈی جنیرو میں بی بی سی کے نامہ نگار نے بتایا کہ اگر مزید تحقیق کے بعد بھی ایسے ہی نتائج سامنے آئے تو ختنوں کو بھی ایڈز سے بچاؤ کی ترکیب کے طور پر پیش کیا جاسکتا ہے۔

اس سے پہلے بھی کئی بار تحقیق کے بعد کہا جاچکا ہے کہ جن مردوں کے ختنے ہوتے ہیں ان کو ایڈز کی بیماری لگنے کا امکان کم ہوتا ہے۔

ختنوں کے اثرات جاننے کے لئے یوگنڈا اور کینیا میں مزید تجربات ہورہے ہیں۔

بی بی سی کی نامہ نگار نے بتایا کہ اس تحقیق سے ختنے ایڈز کے خلاف مؤثر ثابت ہو بھی گئے تو اس عمل کو وسیع پیمانے پر متعارف کروانا مشکل ہوگا۔

انہوں نے کہا کہ ختنوں کا محفوظ طریقہ متعارف کروانا اور مختلف معاشروں میں اس کے بارے میں رویہ تبدیل کرنا آسان نہیں ہوگا۔

(بی بی سی اردو ڈاٹ کام)

سب سے زیادہ آبادی والا اسلامی ملک

انڈونیشیا آبادی (1991ء) 184063000 بنگلہ دیش اور پاکستان بالترتیب دوسرے اور تیسرے زیادہ آبادی والے اسلامی ممالک ہیں۔ بنگلہ دیش کی آبادی (1991ء) 115919000 پاکستان کی آبادی (جنوری 1991ء) 113780000 (گیارہ کروڑ سینتیس لاکھ اسی ہزار)۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 52894 میں چوہدری عبدالرشید کمبوہ

ولد ماسٹر محمد یوسف مرحوم قوم کمبوہ پیشہ زمیندارہ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 4 کنال واقع ٹکڑا 58/2 ضلع ٹوبہ از ترکہ والد مرحوم مالیتی-/75000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی سوا تین ایکڑ واقع ٹکڑا 58/2 جس کی ملکیت کی درخواست زیرسماعت ہے۔ یہ گورنمنٹ سے 20 سالہ سکیم پر ملی ہے۔ 3۔ 10 مرلہ مکان واقع دارالعلوم غربی ثناء ربوہ مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرشید کمبوہ گواہ شد نمبر 1 عزیز الرحمان خالد ولد میاں خوشی محمد گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ثاقب ولد قاضی محمد رشید

مسل نمبر 52895 میں سکینہ بی بی

زوجہ عبدالرشید کمبوہ قوم کمبوہ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ-/5000 روپے۔2۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی-/10000 روپے۔3۔ زرعی اراضی از ترکہ والد مرحوم 4 کنال مالیتی -/75000 روپے واقع ٹکڑا 58/2 ضلع ٹوبہ (ابھی قبضہ نہیں ملا) اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سکینہ بی بی گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید کمبوہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ثاقب ولد قاضی محمد رشید

مسل نمبر 52896 میں سیدہ راضیہ سوسن

بنت سید شاہد احمد شاہ قوم سادات (سید) پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیدہ راضیہ سوسن گواہ شد نمبر 1 غلام سرور ولد چوہدری مہرالدین گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ظفر ولد ظفر محمد خان ظفر

مسل نمبر 52897 میں مرزا بشیر الدین

ولد مرزا جہانگیر بیگ قوم مغل پیشہ خادم بیت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیا محلّہ جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع اورنگی ٹاؤن کراچی اندازاً مالیتی -/400000 روپے کا 1/5 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا بشیر الدین گواہ شد نمبر 1 جری اللہ راشد مربی سلسلہ ولد عبدالسلام طاہر مرحوم گواہ شد نمبر 2 چوہدری انس احمد مبشر ولد چوہدری منظور احمد شہید

مسل نمبر 52898 میں زاہدہ عنبرین

بنت سلیم احمد اٹھوال قوم اٹھوال جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور مالیتی-/8200 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ عنبرین گواہ شد نمبر 1 چوہدری سلیم احمد اٹھوال والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری داؤد احمد اٹھوال کھوسکی

مسل نمبر 52899 میں عنبر نسرین

بنت چوہدری سلیم احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی ٹاپس مالیتی -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عنبر نسرین گواہ شد نمبر 1 عبدالرحیم وصیت نمبر 21266 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

مسل نمبر 52900 میں طیبہ سیمی

بنت چوہدری سلیم احمد اٹھوال قوم اٹھوال جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی ٹاپس مالیتی-/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ سیمی گواہ شد نمبر 1 چوہدری سلیم احمد اٹھوال والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری داؤد احمد اٹھوال کھوسکی

مسل نمبر 52901 میں امبر امین

بنت چوہدری امین احمد اٹھوال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امبر امین گواہ شد نمبر 1 عبدالرحیم وصیت نمبر 21266 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

مسل نمبر 52902 میں لبنیٰ امین

بنت چوہدری امین احمد اٹھوال قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لبنیٰ امین گواہ شد نمبر 1 عبدالرحیم وصیت نمبر 21266 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

مسل نمبر 52903 میں عارفہ صدیقہ

بنت چوہدری امین احمد اٹھوال قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 8 گرام مالیتی -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عارفہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحیم وصیت نمبر 21266 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

مسل نمبر 52904 میں عائشہ صدیقہ

بنت چوہدری امین احمد اٹھوال قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی-/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحیم وصیت نمبر 21266 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

مسل نمبر 52905 میں نصرت صدیقہ

زوجہ چوہدری محمد احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 5/1 ایکڑ واقع کھوسکی۔2۔حصہ از زرعی زمین 14/1 ایکڑ زمین والد صاحب واقع میرپور خاص۔3۔حصہ از 5/1 ایکڑ زرعی زمین والد صاحب تلونڈی بھنڈراں زمین والد صاحب میں 5 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں۔ 4۔ طلائی زیور مالیتی-/100000 روپے۔5۔حق مہر بذمہ خاوند-/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور

اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت صدیقہ گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف مربی سلسلہ وصیت نمبر 25581 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم وصیت نمبر 21266

مسل نمبر 52906 میں طاہرہ مظفر

زوجہ مظفر احمد قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 130-93 گرام مالیتی -/73571 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ مظفر گواہ شد نمبر 1 فضل کریم قمر ولد میاں اللہ دتہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 ولی الرحمٰن سنوری ولد حکیم حفیظ الرحمٰن سنوری مرحوم

مسل نمبر 52907 میں امتہ المصور

زوجہ رانا منور احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیچنگ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ آباد ڈھڈی والا فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ اڑھائی مرلہ مکان واقع ڈھڈی والا کا 1/2 حصہ۔ 2۔ زیور طلائی سات تولہ۔ 3۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المصور گواہ شد نمبر 1 رانا منور احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالرؤف خاں ولد عبدالمجید

مسل نمبر 52908 میں شریف احمد

ولد چوہدری شاہ محمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ زمیندارہ/ٹرانسپورٹ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ بس مالیتی -/400000 روپے۔ 3۔ 3/1 ایکڑ زمین واقع مرالہ مالیتی -/700000 روپے۔ 4۔ 10 مرلہ مکان واقع پھالیہ مالیتی -/1000000 روپے۔ 5۔ ڈیرہ واقع مرلہ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ٹرانسپورٹ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شریف احمد گواہ شد نمبر 1 احمد عرفان مربی سلسلہ وصیت نمبر 25690 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد شریف مربی سلسلہ ولد محمد شریف

مسل نمبر 52909 میں لطیف بابر

ولد نذیر احمد قوم جٹ بھٹی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج ٹیکسٹائل ملز بھائی پھیرو ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لطیف بابر گواہ شد نمبر 1 خواجہ منصور احمد ولد خواجہ محمد یاسین گواہ شد نمبر 2 منصور احمد طاہر ولد علی محمد

مسل نمبر 52910 میں طلعت ظہور

بنت مرزا ظہور احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/4800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طلعت ظہور گواہ شد نمبر 1 مرزا ظہور احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد امین ولد مرزا ظہور احمد

مسل نمبر 52911 میں ماہ جبین

زوجہ ندیم احمد سعید مربی سلسلہ قوم راجپوت (منہاس) پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی سیٹ بوزن 070-33 گرام مالیتی -/25463 روپے۔ 2۔ حق مہر -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماہ جبین گواہ شد نمبر 1 حافظ ناصر احمد وصیت نمبر 32613 گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 52912 میں مشرف احمد

ولد مبشر احمد طارق قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-5/3 ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشرف احمد گواہ شد نمبر 1 رانا ارشد محمود ولد رانا شکر اللہ خان گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد مبشر احمد طارق

مسل نمبر 52913 میں طاہرہ صدیقہ

زوجہ اسلم شہزاد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھاگووال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد نواب دین گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ولد غلام رسول مرحوم بھاگووال

مسل نمبر 52914 میں محمد احسن شاد

ولد محمد اشرف شاد مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن اکوکی سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسن شاد گواہ شد نمبر 1 محمد امجد شاد وصیت نمبر 35250 گواہ شد نمبر 2 محمد حسن وصیت نمبر 37425

مسل نمبر 52915 میں شوکت النساء

بنت ملک محمد اشرف قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک گلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شوکت النساء گواہ شد نمبر 1 عبدالہادی شاہد ولد صوبیدار عبدالوہاب گواہ شد نمبر 2 رحیم الدین ولد فضل احمد شاہد

مسل نمبر 52916 میں چوہدری محمد صدیق

ولد چوہدری حسام دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 8/ ایکڑ واقع بکھو بھٹی مالیتی اندازاً -/1200000 روپے۔ 2۔ زرعی رقبہ 6/ ایکڑ واقع 166/ مراد مالیتی اندازاً -/1200000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین 10/ ایکڑ چک نمبر 167 ضلع رحیم یار خان اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔ 4۔ رہائشی مکان بکھو بھٹی مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2707 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد صدیق گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف والد الہ دین گواہ شد نمبر 2 محمد خاں ولد نور دین بکھو بھٹی

مسل نمبر 52917 میں سیدہ لئیقہ لیاقت

بیوہ مرزا لیاقت علی مرحوم قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ واٹر ورکس سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 31 تولے 8 ماشہ مالیتی -/237000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/600000 روپے۔ 3۔ 6 مرلہ رہائشی مکان سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ لئیقہ لیاقت گواہ شد نمبر 1 مرزا احمد صالح ولد مرزا لیاقت علی مرحوم گواہ شد نمبر 2 مرزا اسامہ صالح ولد مرزا لیاقت علی مرحوم

مسل نمبر 52918 میں طاہرہ جبین

بنت منظور احمد قوم جٹ وسیر پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ جبین گواہ شد نمبر 1 معروف احمد سلطان ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ظفر ولد منظور احمد

مسل نمبر 52919 میں محمود احمد ناصر

ولد صلاح الدین مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مرحوم 16 ر ا یکڑ زرعی اراضی واقع ٹھٹھہ سجی کا ضلع فیصل آباد مالیتی -/50000 روپے میں والدہ مرحومہ کا 1/8 حصہ نکال کر باقی 2/12 یعنی -/7250 روپے۔ 2۔ مندرجہ بالا زرعی زمین کا ترکہ والدہ کا 2/12 حصہ یعنی -/1040 روپے۔ 3۔ ترکہ والد مرحوم 10 مرلہ مکان رہائشی دارالعلوم غربی مالیتی 16 لاکھ میں سے والدہ مرحومہ کا شرعی حصہ نکال کر باقی 2/12 یعنی یعنی -/233000 روپے۔ 4۔ ترکہ والدہ مرحومہ رہائشی مکان کا شرعی حصہ 2 لاکھ کا 2/12 یعنی -/33000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خاں وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 52920 میں رخسانہ محمود

زوجہ محمود احمد ناصر قوم جاٹ واہلہ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے چھ تولہ مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخسانہ محمود گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 52921 میں رشید احمد

ولد منظور احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ کاشتکار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 40 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع چک 40 ر گ۔ب اندازاً مالیتی -/750000 روپے۔ 2۔ 7 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قوعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ملہی مربی سلسلہ

مسل نمبر 52922 میں طیبہ صدیقہ

زوجہ رانا عبدالمجیب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور ضلع بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ساڑھے چار مرلہ رہائشی مکان گرین ٹاؤن مالیتی اندازاً -/1300000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 6 تولے 6 ماشے مالیتی اندازاً -/52000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 اکرام الحق ولد رانا عبدالسلام گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالمجیب خاوند موصیہ

مسل نمبر 52923 میں لیفٹیننٹ کرنل (ر) محمد ظفر اللہ خاں

ولد مجید اللہ قوم تتکانی بلوچ پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ مکان عسکری کالونی ملتان کینٹ مالیتی -/3000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ D.H.A فیز II اسلام آباد مالیتی -/6000000 روپے۔ اس پلاٹ کے 4 لاکھ روپے ترقیاتی اخراجات ابھی تک واجب الادا ہیں۔ 3۔ 10 مرلہ پلاٹ خیر پور ٹاؤن ملتان کینٹ مالیتی -/200000 روپے۔ 4۔ سوزوکی کار مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے ماہوار بصورت پنشن و کاروبار مل رہے ہیں۔ اور کرایہ مکان ملتان کینٹ -/10000 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قوعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لیفٹیننٹ کرنل (ر) محمد ظفر اللہ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد خان وصیت نمبر 27477 گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب

مسل نمبر 52924 میں امتہ المتین

زوجہ لیفٹیننٹ کرنل (ر) محمد ظفر اللہ قوم شیخ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 8 مرلہ پلاٹ خیر پور ٹاؤن ملتان کینٹ مالیتی -/160000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/20000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 نوید احمد خان وصیت نمبر 27477 گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب

مسل نمبر 52925 میں ثمینہ طلعت

بنت بریگیڈیئر (ر) اعجاز احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ سکیم III راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/12500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ طلعت گواہ شد نمبر 1 بریگیڈیئر (ر) اعجاز احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 لیفٹیننٹ کرنل ملک ضیاء الدین ولد لعل دین

مسل نمبر 52926 میں عامر مشتاق شیخ

ولد مشتاق احمد شیخ قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو لالہ زار مورگاہ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر مشتاق شیخ گواہ شد نمبر 1 چوہدری انیس احمد وصیت نمبر 34981 گواہ شد نمبر 2 چوہدری منیر احمد وصیت نمبر 19275

مسل نمبر 52927 میں منیر احمد طارق

ولد عبدالغفار قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ غوثیہ چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد طارق گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالحی ولد ملک نور الٰہی گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ولد ملک نور الٰہی

مسل نمبر 52928 میں فرزانہ منیر

زوجہ منیر احمد طارق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ منیر گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالحیٔ ولد ملک نور الٰہی گواہ شد نمبر 2 منیر احمد طارق خاوند موصیہ

مسل نمبر 52929 میں علی نصیر آمینی

ولد میاں نصیر الدین امینی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی نصیر آمینی گواہ شد نمبر 1 ناصر جمال آمینی ولد میاں نصیر الدین آمینی گواہ شد نمبر 2 خواجہ ناصر احمد راولپنڈی

مسل نمبر 52930 میں عمیر نثار

ولد چوہدری نثار احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمیر نثار گواہ شد نمبر 1 محمود الرحمٰن اوجلوی ولد چوہدری جمیل الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 سلیمان احمد نعیم ولد داؤد احمد نعیم

مسل نمبر 52931 میں ملک عبدالباسط نور

ولد ملک مظفر احمد مبشر قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک عبدالباسط نور گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان ولد عالم خان گواہ شد نمبر 2 محمد رفیع ولد چوہدری محمد شفیع

مسل نمبر 52932 میں یاسر نصیر آمینی

ولد میاں نصیر الدین آمینی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یاسر نصیر آمینی گواہ شد نمبر 1 ناصر جمال آمینی راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 رانا عثمان احمد راولپنڈی

مسل نمبر 52933 میں مبارکہ بیگم

زوجہ چوہدری مبشر احمد مرحوم قوم ڈھلو پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت آباد چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ خاوند اڑھائی مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/500000 روپے کا شرعی حصہ۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عطاء الوحید احمد ولد ضیاء الاسلام قریشی گواہ شد نمبر 2 ضیاء الاسلام قریشی

مسل نمبر 52934 میں فیجان عارف

ولد محمد عارف قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالیمال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیجان عارف گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد راشد ولد چوہدری حمید احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 عطاء الاسلام ولد ابن الاسلام

مسل نمبر 52935 میں افتخار احمد خان

ولد منصور احمد خان قوم پٹھان پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-1-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد خان گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد خان ولد یعقوب خان گواہ شد نمبر 2 ارشد احمد ولد چوہدری عبدالماجد

مسل نمبر 52936 میں محمد نوید صدیقی

ولد محمد اسلم صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نوید صدیقی گواہ شد نمبر 1 شمس الدین ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 میجر مشہود احمد ولد چوہدری منظور احمد

مسل نمبر 52937 میں احمد سفیر کاشف

ولد محمد رفیق جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد سفیر کاشف گواہ شد نمبر 1 منشی علم دین مشتاق ولد چوہدری غلام محمد گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد قریشی

مسل نمبر 52938 میں ممتاز احمد

ولد سردار احمد قوم چوہدری آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈرن موٹرز راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ممتاز احمد گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد بشیر احمد چوہان گواہ شد نمبر 2 شمس الدین ولد بشیر احمد

مسل نمبر 52939 میں افتخار احمد شاہد

ولد چوہدری سردار احمد شاہد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 میجر مشہود احمد گواہ شد نمبر 2 محمد نوید صدیقی

مسل نمبر 52940 میں حافظ نور الزمان

ولد محمد زمان قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پـجـنـنـد ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5750 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ نور الزمان گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد عبدالحئی گواہ شد نمبر 2 شمس الدین احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 52941 میں سلطان احمد

ولد بشیر احمد چوہان قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلطان احمد گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد ولد چوہدری منظور احمد

مسل نمبر 52942 میں منصور احمد صدیقی

ولد مبارک احمد صدیقی قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد صدیقی گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد صدیقی ولد مبارک احمد صدیقی گواہ شد نمبر 2 نوید ظفر ولد مبارک احمد صدیقی

مسل نمبر 52943 میں داؤد احمد

ولد غلام رسول قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 شمس الدین احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد ولد سردار احمد

مسل نمبر 52944 میں حافظ محمد طلحہ ملک

ولد محمد افضال اظہر ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت

تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ محمد طلحہ ملک گواہ شد نمبر 1 محمد افضال اظہر ملک والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد فاتح ملک ولد محمد افضال اظہر ملک

مسل نمبر 52945 میں عثمان نثار

ولد نثار احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان نثار گواہ شد نمبر 1 محمود الرحمٰن اوجلوی راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 سلیمان احمد نعیم راولپنڈی

مسل نمبر 52946 میں محمد صدیق خان

ولد عالم خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/1100000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین 2/1 ایکڑ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صدیق خان گواہ شد نمبر 1 انتصار احمد ولد چوہدری اعجاز احمد مہار گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم احمد ولد محمد طفیل

مسل نمبر 52947 میں محمد جمیل

ولد عبدالمجید قوم جٹ پیشہ ڈاکٹر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 120 مربع گز واقع گلستان جوہر کراچی اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد جمیل گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف دارالفضل شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر 52948 میں عامر مجید

ولد چوہدری عبدالمجید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار کالونی ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر مجید گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم جنجوعہ وصیت نمبر 20925 گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد جنجوعہ وصیت نمبر 31038

مسل نمبر 52949 میں ناصر مجید

ولد چوہدری عبدالمجید قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار کالونی ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر مجید گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم جنجوعہ وصیت نمبر 20925 گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد جنجوعہ وصیت نمبر 31038

مسل نمبر 52950 میں عطیہ خلیق

زوجہ خلیق احمد گھمن قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رشید آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 توے مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ خلیق گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم جنجوعہ وصیت نمبر 20925 گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد جنجوعہ وصیت نمبر 31038

مسل نمبر 52951 میں چوہدری عبدالمجید

ولد چوہدری مختار احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان پونے بارہ مرلہ مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری عبدالمجید گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم جنجوعہ وصیت نمبر 20925 گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد جنجوعہ وصیت نمبر 31038

مسل نمبر 52952 میں امتہ الشکور

زوجہ زبیر احمد کھوکھر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلگشت ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 300 گرام اندازاً مالیتی -/240000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 3/1 ایکڑ تقریباً مالیتی -/750000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الشکور گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد کھوکھر ولد زبیر احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 2 ملک زبیر احمد کھوکھر وصیت نمبر 22709 خاوند موصیہ

مسل نمبر 52953 میں عفت زبیر کھوکھر

بنت زبیر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عفت زبیر کھوکھر گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد کھوکھر ملتان گواہ شد نمبر 2 ملک زبیر احمد کھوکھر والد موصیہ وصیت نمبر 22709

مسل نمبر 52954 میں تسنیم کوثر

زوجہ ملک منیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 1985ء ساکن مہریہ کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 9 مرلہ اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تسنیم کوثر گواہ شد نمبر 1 ملک منور احمد خاوند گواہ شد نمبر 2 رانا محمد ایوب خان ولد عبدالعزیز خان مرحوم

اطلاعات واعلانات

سانحہ ارتحال

مکرم مبشر احمد شاہ صاحب مصطفیٰ فارم ضلع میر پور خاص سندھ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم اصغر علی صاحب مرحوم سابقہ صدر لجنہ مصطفیٰ فارم بعمر 66 سال چند روز بیمار رہنے کے بعد مورخہ 14/اکتوبر 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ نہایت مخلص احمدی خاتون تھیں۔ ان کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز مغرب مکرم طارق محمود صاحب کھوکھر مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ اور قریبی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین کے بعد مکرم چوہدری ناصر احمد واہلہ صاحب امیر حلقہ کنری نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے مرحومہ کے بلندی درجات اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم بشارت احمد صاحب جہاں زیب بلاک کی والدہ محترمہ حمیدہ بانو صاحبہ عمر 73 سال اہلیہ مکرم عطاء الحی صاحب مرحوم مورخہ 18/اکتوبر 2005ء کو ایک ماہ بیمار رہنے کے بعد وفات پا گئیں۔ ان کا جنازہ بمقام گراؤنڈ بیت التوحید علامہ اقبال ٹاؤن لاہور مکرم ملک نور الٰہی صاحب صدر حلقہ وحدت کالونی لاہور نے پڑھایا۔ ان کی تدفین احمدیہ قبرستان ہانڈو گجر ضلع لاہور میں ہوئی اور دعا مکرم سجاد صاحب نے کروائی۔ مرحومہ کا ایک ہی بیٹا ہے آپ مکرم غلام احمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو تھیں۔ مرحومہ پابند صوم وصلوٰۃ اور مہمان نواز تھیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں پہلا شادی ہال
گوندل بینکویٹ ہال
اینڈ موبائل کیٹرنگ
بکنگ جاری ہے
گولبازار ربوہ
047-6212758
047-6212265
0300-7704354
0333-6569259
0333-6508342

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی سہ ماہی دوم

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

بعنوان ''آنحضورؐ کے اخلاق عظیم''

اول۔مکرم طارق منصور صاحب لاٹھیانوالہ فیصل آباد
دوم۔مکرم قیصر محمود صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ
سوم۔مکرم ڈاکٹر ظہیر احمد طاہر صاحب ڈیریانوالہ نارووال
چہارم۔مکرم مبارک احمد فرخ صاحب دارالصدر شمالی ب ربوہ
پنجم۔مکرم سمیع اللہ صاحب لاٹھیانوالہ فیصل آباد
ششم۔مکرم عمران احمد صاحب ناصر آباد غربی ربوہ
ہفتم۔مکرم فراست احمد راشد صاحب کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ
ہشتم۔مکرم انصر احمد اشرف صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ
نہم۔مکرم مبین احمد طاہر صاحب دارالصدر غربی لطیف ربوہ
دہم۔مکرم اسد محمود طاہر صاحب فیکٹری ایریا حیدرآباد

ولادت

مکرم افتخار احمد ایاز صاحب لندن تحریر کرتے ہیں کہ خداتعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے مکرم انتصار احمد ایاز صاحب کو 5 ستمبر 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے نومولود کا نام انضمام احمد ایاز رکھا گیا ہے۔ بچہ خاکسار اور مکرمہ امتہ الباسط ایاز صاحبہ بنت محترم مولانا ابوالعطاء صاحب کا پوتا ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک اور خادم دین بنائے نیز احمدیت کے لئے باعث افتخار ہو۔(آمین)

مکرم انور طاہر صاحب شاہد مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 16/ ستمبر 2005ء کو دوسرا بیٹا عطا کیا ہے جس کا نام حضور انور نے عبدالحئی عطا فرمایا ہے۔بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے عزیزم عبدالحئی مکرم محمد اشرف ناصر صاحب مرحوم مربی سلسلہ کا پوتا اور مکرم چوہدری صلاح الدین صاحب کا نواسہ ہے۔بچے کی صحت اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک اور خادم دین بنائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم منصور احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا ہرنیا کا آپریشن مورخہ 9/ نومبر 2005ء کو فضل عمر ہسپتال میں ہو رہا ہے۔ دعا کے لئے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپریشن کامیاب کرے اور ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔آمین

مکرم مبارک احمد عابد صاحب پشاوری محلّہ دارالعلوم غربی ثناء ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم محمد یوسف خان صاحب حال مقیم لندن بعارضہ قلب بیمار ہیں اور لندن کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔ان کی جلد شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 7نومبر 2005ء	
طلوع فجر	5:05
طلوع آفتاب	6:28
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:17

C.P.L 29-FD